



سوال

(407) حاجت مند مقروض دوست کو زکوٰۃ دینے سے ادا ہو جائے گی

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میرا ایک دوست مقروض ہے۔ میں نے کہا کہ مجھ سے زکوٰۃ کی رقم لے کر اپنا قرض ادا کرو۔ وہ لینے کو تیار ہے لیکن اس کی خواہش ہے کہ جب اس کے حالات بہتر ہو جائیں تو وہ یہ رقم کسی اور مستحق کو دے دے۔ کیا ایسی صورت میں میری زکوٰۃ ادا ہو جائے گی؟ کہیں ایسا تو نہ ہو گا کہ یہ رقم قرض نہ سمجھی جائے جو دوست مجھے تو نہیں لیکن کسی اور کو ادا کر دے گا، اور میرے ذمے زکوٰۃ باقی رہ جائے گی؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

حاجت مند مقروض کو زکوٰۃ دینے سے ادا ہو جائے گی اگرچہ بوقت وسعت وہ یہ رقم کسی اور کو ادا کر دے۔ آپ کی طرف سے رقم بذات مقام قرض نہیں ہوگی بلکہ ایک فرض کی ادائیگی ہے۔ حدیث میں ہے:

أَنَا الْأَعْمَالُ بِالتَّيَاتِ (صحیح البخاری، کیفت کان بئذ الوضی الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم؟، رقم: ۱)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حاقظ ثناء اللہ مدنی

جلد: 3، کتاب الصوم: صفحہ: 328

محدث فتویٰ